Lesson #1: Day 12 سورۃ فاتحہ کی تفسیر

پھر بندہ کہتا ہے۔ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ میں کیا ہوں؟

صرف تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ ہماری پوری اوقات کُھل کر سامنے آجاتی ہے۔ منہ سے کوئی اور بات ہی نہیں نکلتی۔ بس تیری بندی ہوں اور تیری ہی مدد چاہیئے۔

میری کوئی پسند نہیں۔ جو تو کہے گا میں کروں گی۔ تیری غلام ہوں۔ جو تم دو گے تیرا شُکر۔

جب کسی جگہ نوکری کرتے ہیں تو ہم اُن کے ملازم بن جاتے ہیں۔ ہم اُن کے قوانین کے پابند ہیں۔

ہم دِن رات یہی بات کہتے ہیں۔ کیا ہماری کوئی مرضی رہ جاتی ہے؟ ہم مسلم ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں تو کیا جب ہم نافرمانی کریں گے تو اللہ کو غصّہ نہیں آئے گا؟ اللہ کی قدر کرنا ہم پر فرض ہے۔

کافر تو مانتا ہی نہیں۔ وہ جو مرضی کرے، لیکن ہم نے اپنے آپ کو اللہ کی غلامی میں دیا ہے۔

شُکر کے تین درجے ہیں۔ اللہ کی حمد وثنا کریں۔ اللہ پر ایمان لے کر آئیں، اُس سے محبت کریں۔ پھر اللہ کی بندگی میں آکر اللہ کے حکم کے مطابق زندگی گُزارنے کی کوشش کرتے ہیں۔

جب ہم دِن میں کئی بار اللہ اکبر کہتے ہیں لیکن پھر مرضی اپنے کرتے ہیں۔ تو کیا ظاہر ہوتا ہے؟

ہم اپنے ماتحتوں سے کیسا سلوک کرتے ہیں؟ بچّے ہماری نافرمانی کریں تو کیسا محسوس ہو گا؟

اِيَّاكَ نَعۡبُدُ (اللہ تو بہت بڑا ہے) وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ (اور میں بہت چھوٹی ہوں)

پھر بندہ کیا مانگتا ہے۔ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ ۔ جو مانگتے ہیں وہ بعض اوقات آزمائش بن جاتی ہے۔ یا پھر چیز کا صحیح استعمال ہی نہیں کرنا آتا۔ اِسی لئے بندہ صراطِ مستقیم مانگتا ہے۔ اللہ نے راستے بنا دیئے۔ لیکن اپنا اپنا راستہ ہم خود طے کر رہے ہیں۔ اللہ کی توفیق سے ہم نیکی کے راستے پر چلیں گے۔

اِسی لئے پھر بندہ کہتا ہے۔ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ پلیز اللہ جی مجھے وہ راستہ دِکھا دیں جن پر تیری نعمتیں حاصل ہونگی۔ اُن لوگوں والا راستہ جن پر تو نے انعام کئے ہیں۔

پھر بندہ کہتا ہے۔ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ۝ اللہ جی مجھے اُس راستے سے بچا لینا جن لوگوں پر تیرا غضب ہوُا تھا اور جو گمراہ ہو گئے تھے۔ پلیز اللہ جی مجھے غضب والے اور گمراہی والے راستوں سے دُور کر دینا۔

ہمیں انبیاءؑ، صحابہ کرامؓ اور نیک لوگوں والے راستے پر چلا۔

آج سے جب یہ آیات پڑھیں تو معنی کو سوچ کر دِل سے تڑپ کر دُعا کریں۔

صراط: صراطِ مستقیم کا راستہ پُل صراط پر جا کر ختم ہو گا۔

اللہ کے احسان کو محسوس کریں کہ ہم قرآن کو سمجھ رہے ہیں۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ یہ ہمارے دِل پر اَثر کرے اور ہم شُکر گُزار بندے بن جائیں۔